و شہادت کے مراحل کو بذات خود قریب سے دیکھا ہے اور اپنے ضمیر کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اپنے جذبات کا تحریری اظہار کرنے کی بہت عمدہ اور کامیاب کوشش کی ہے۔

کتاب میں کشمیر کی تاریخ، جغرافیہ اور حالیہ تحریک جہاد میں نوجوانوں کے کردار کا ذکر ہے۔ بیع نامہ امرتسر اور اقوام متحدہ کی قراردادیں وغیرہ بھی شامل ہیں۔ والدین کے نام شہید نوجوانوں کے خطوط بہت متاثر کن ہیں۔ بقول اقبال: ؏ دل سے جو بات نکلتی ہے، اثر رکھتی ہے۔ ڈاکٹر انور سدید، کلیم اختر اور طارق اسماعیل ساگر نے مصنف کی اس کاوش کو سراہا ہے۔ جہاد کشمیر کے بارے میں یہ مختصر مجموعہ لائق مطالعہ ہے۔

(ز - ح)

مجلّہ پیغام قرآن (سہ ماہی)، ڈاکٹر گل رحیم جوہر۔ ناشر: ٹل، ضلع کوہاٹ۔ صفحات: ۷۵۔ قیمت: ۱۵ روپے۔

عیسائی مشنری ادارے انجیل اور عیسائیت کی تعلیمات کو عام کرنے کے لیے خط و کتابت کورس کے ذریعے ایک ایک فرد تک رسائی کی کوشش کرتے ہیں۔ اب اسلامی تحریکیں اور تنظیمیں بھی اس طریقہ تبلیغ کو اپناتے ہوئے قرآن کے پیغام کو عام کرنے لگی ہیں۔ ڈاکٹر گل رحیم جوہر کا مجلّہ پیغام قرآن بھی اسی سمت میں ایک کاوش ہے جو بعض پہلوؤں سے منفرد ہے۔

اول: یہ کہ قرآن کے پیغام کو عام کرنے کے لیے خط و کتابت کورس کے اجرا کے ساتھ گھروں، دفتروں، کارخانوں اور سکول کالجوں میں قرآن فہمی کے حلقے قائم کرنے کی ترغیب بھی دی گئی ہے جو خواہ دو افراد ہی پر مشتمل کیوں نہ ہوں۔ شرکا کی عملی معاونت کے لیے اجتماعی مطالعے کے لیے منتخب نصاب، مجلّے کی صورت میں فراہم کیا جاتا ہے۔

دوم: مسلمانوں کے علمی ورثے کو نئی نسل تک منتقل کرنا اور ماضی سے رشتہ استوار کرنا علمی پیش رفت کے لیے ناگزیر ہے۔ اس غرض کے لیے مختلف مکتبہ فکر کے جید علما کرام، مثلاً مولانا شبیر عثمانیؒ، مفتی محمد شفیعؒ، مولانا ابو الکلام آزادؒ، مولانا عبدالماجد دریا بادیؒ، مولانا اشرف علی تھانویؒ، مولانا امین احسن اصلاحیؒ، مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ، جسٹس پیر محمد کرم شاہ الازہری اور دیگر مفسرین کی تفاسیر سے تزکیہ و تربیت اور صحیح فکر کی تعمیر کے پیش نظر جو انتخاب کیا گیا ہے، وہ قابل تحسین ہے۔ اس سے امت مسلمہ میں فروعی و اختلافی مسائل سے ہٹ کر بنیادی اور مشترک مسائل پر تعاون کی ترغیب بھی دی گئی ہے جو اتحاد امت کا باعث بھی ہو گا جو وقت کا تقاضا بھی ہے۔ نیز قرآن کی عربی سکھانے کا جدید اور مختصر طریقہ کار بھی متعارف کروایا گیا ہے۔ نیز قرآن کی عربی سکھانے کے لیے جدید اور مختصر طریقہ کار بھی متعارف کروایا گیا ہے۔ اگر انگریزی زبان میں بھی ایسے کورس متعارف کروائے جائیں تو اہل مغرب تک قرآن کی دعوت پہنچانے کا فریضہ بخوبی ادا ہو سکتا